سکون کہاں تلاش کریں؟

(أين توجد السعادة؟)

إعداد
ندیم أختر سلفی
داعية هندي بجمعية الدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

علامہ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

خوش نصیبی، خوش حالی اور سکون کہاں ملے گا؟ لوگ سعادت اور سکون تلاش کرتے ہیں پر وہ ہے کہاں؟ اور سعادت وسکون کے اسباب کیا ہیں؟ کیا سعادت مال میں ہے؟ کیا سعادت لذت اور شہوت والی چیزوں میں ہے؟ کیا خوش بختی اور سکون طول عمر میں ہے؟ کیا خوش نصیبی جسمانی صحت میں ہے؟ ان میں سے کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو آپ کو حقیقی سکون دے سکے، جو آپ کو حقیقی لذت اور خوشی دے سکے، تو پھر آخر ہم اسے کہاں اور کس چیز میں تلاش کریں؟

اسے ہم نیک عمل میں تلاش کریں، اسے ہم دین پسندانہ زندگی میں تلاش کریں، نماز اور قرآن میں تلاش کریں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں تلاش کریں، ہم اسے شرک وبدعات اور شریعت کے مخالف سماجی رسم ورواج اور شادی بیاہ کے خرافات سے دور ہوکر تلاش کرسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:(مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (سورة النحل : 97)

"جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت لیکن وہ باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً (اس دنیا میں)نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی(آخرت میں) انہیں ضرور دیں گے"۔

شریعت سے دور رہ کر بہتر زندگی کا تصوّر اور عزتِ نفس کی تلاش سوائے ذہنی فتور کے اور کچھ بھی نہیں، شریعت کے مخالف زندگی گزارنے والے ترقی نہیں بلکہ ہر لمحہ تنزلی اور ذلت کی طرف جارہے ہیں جس کا انہیں ذرا بھی شعور نہیں۔

تو علم وعمل یعنی نفع بخش علم اور نیک عمل ہی اصل سعادت، خوش نصیبی اور خوشگوار زندگی کا ذریعہ ہے اور اسے ہی تلاش کرنے میں آج کا مسلم نوجوان خاص طور پر سب سے پیچھے ہے، البتہ دنیا کی جستجو میں وہ بہت دور نکل گیا ہے۔

جو دنیا کی سوچ کو اپنی سوچ بنالے، جو دنیا کی زیب وزینت کو اپنی خوبصورتی سمجھ لے، جو شرعی قوانین کو روند کر لوگ اور سماج کی خوشنودی میں لگ جائے اور جو دنیا کی محفلوں کو اپنی سعادت اور خوش نصیبی سمجھ لے اس کی بدنصیبی اور بد حالی کا کیا پوچھنا۔